



سوال

(82) خواتین کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر دیندار گھرانوں میں دیکھا جاتا ہے کہ عورتیں حجاب تو پہنتی ہیں لیکن حجاب کے نیچے بال کاٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ کیا مسلمان عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ بال کاٹے، بشرطیکہ آدمی جیسے نہ ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بال عورت کی زینت میں شامل ہیں۔ ایک شادی شدہ خاتون اپنے آپ کو اپنے شوہر کے لیے سنوارتی ہے اور زینت سے آراستہ کرتی ہے، اس لیے بہتر تو یہی ہے کہ وہ بال نہ کاٹے لیکن اگر شوہر کی رضا مندی شامل ہو تو پھر جیسا آپ نے خود لکھا ہے، مردوں کی مانند بال نہ کاٹے۔ امہات المؤمنین کے بارے میں صحیح مسلم کی روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے وفات کے بعد بال اس حد تک رکھے جسے عربی میں ”وفرہ“ کہا جاتا ہے، یعنی کندھوں تک۔ (صحیح مسلم، الحیض، حدیث: 320)

امام نووی نے اس کی شرح میں لکھا ہے کہ انہوں نے اس لیے کیا کہ وہ آپ ﷺ کی وفات کے بعد زیب و زینت نہیں کرنا چاہتی تھیں۔ (شرح النووی علی صحیح مسلم: 4: 4)

اس زمانے میں بال کٹوانا عدم زینت کی نشانی تھا لیکن ہمارے زمانے میں خواتین بالوں کو بطور زینت کٹواتی ہیں، بہر حال اس روایت سے اتنا تو معلوم ہوا کہ بال کاٹے جاسکتے ہیں، اگر مذکورہ بالا دونوں شرطوں کا لحاظ رکھا جائے۔

حدا ما عزمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

متفرق مسائل، صفحہ: 423

محدث فتویٰ